No. of Printed Pages : 7

OULE-002

Diploma in Urdu Language

(DUL)

Term-End Examination

June, 2020

OULE-001: Contemporary Urdu Fiction

Time : Three Hours] *[Maximum Marks : 50*

نوٹ:۔کل پانچ سوالوں کے جواب لکھیے۔

تمام سوالوں کے نمبر مساوی ہیں۔

۱۔ قاضی عبدالستار کے ناول ''شب گزیدہ'' پر تنقیدی تبصرہ کیجیے۔

یا

راجندر سنگھ بیدی کے کسی افسانے کی کہانی اپنے الفاظ میں بیان کیجئے۔

۲۔ ڈرامہ ''پیسہ اور پرچھائیں'' کی فنی خوبیوں پر روشنی ڈالئے۔

یا

جیلانی بانو کی افسانہ نگاری کی امتیازی خصوصیات بیان کیجئے۔

۳۔ موجودہ زمانے کے کسی اہم افسانہ نگار کے فن پر اپنے خیالات کا اظہار کیجئے۔

یا

پریم چند کی ناول نگاری کی خصوصیات واضح کیجیے۔

۴۔ تماشا اور تماشائی کی کہانی اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

یا

اردو افسانہ نگاری کی تاریخ ابتدا سے بیان کیجیے۔

۵۔ مندرجہ ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور نیچے دیے ہوئے گئے سوالات کے جواب تحریر کیجیے۔

"استاد منگو کو انگریزوں سے بڑی

نفرت تھی اور اس نفرت کا سبب تو وہ

یہ بتایا کرتا تھا کہ وہ اسی کے

ہندوستان پر اپنا سکّہ چلاتے ہیں اور طرح

طرح کے ظلم ڈھاتے ہیں۔ مگر اس کے

تنفّر کی سب سے بڑی وجہ یہ تھی کہ

چھاؤنی کے گورے اسے بہت ستایا

کرتے تھے۔ وہ اس کے ساتھ ایسا

سلوک کرتے تھے گویا وہ ایک ذلیل کتّا

ہے۔ اور اس کے علاوہ اسے ان کا

رنگ بھی بالکل پسند نہ تھا۔ جب کبھی
وہ کسی گورے کے سرخ و سفید چہرے
کو دیکھتا تو اسے متلی سی آجاتی۔ نہ
معلوم کیوں وہ کہا کرتا تھا کہ ان
کے لال جھرّیوں بھرے چہرے کو دیکھ
کر مجھے وہ لاش یاد آجاتی ہے جس کے
جسم پر سے اوپر کی جھلّی گل گل کر
جھڑ رہی ہو۔

جب کسی شرابی گورے سے اس کا
جھگڑا ہوجاتا تو سارا دن اس کی طبیعت

مکدّر رہتی اور وہ شام کو اس کو اڈے
میں آکر ہل مارکہ سگریٹ پیتا یا حقّے کے
کش لگاتے ہوئے گوروں کو جی بھر کر
ستایا کرتا تھا''۔

(الف) استاد منگو انگریزوں سے نفرت کیوں کرتا تھا؟

(ب) چھاؤنی کے گورے منگو کے ساتھ کیسا برتاؤ کرتے تھے؟

(ج) استاد منگو کو انگریزوں کا گورا رنگ کیسا لگتا تھا؟

(د) جب منگو کا کسی گورے سے جھگڑا
ہوتا تو کیا ہوتا تھا؟

(ہ) منٹو نے یہ افسانہ آزادی سے پہلے
لکھا تھا یا آزادی ملنے کے بعد؟